الجامعة البنورية العالمية
دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر 29225 — نام عبدالسلام ناصر — مطلوب عمومی

تاریخ 8/25/2016 — پتہ ضلع اوکاڑہ

رابطہ نمبر — موضوع دانت پر خول چڑھانا

ای میل — کاتب مفتی سلیم اللہ

اسلام علیکم؛ کیا فرماتے ہیں مفتیان و علماء اکرام اس مسئلہ میں کہ دانت کے اوپر خول چڑھانا کیسا ہے؟ تفصیلی جواب دے کر اجر عظیم حاصل کریں جزاکم اللہ

الجواب حامداً ومصلیا

کسی عذر کی وجہ سے دانتوں پر چاندی کا خول چڑھانا یا اس کو چاندی کے تار سے باندھنا بالاتفاق جائز ہے البتہ سونے کے خول وغیرہ کے استعمال کرنے میں علماء کا اختلاف ہے، اسی لئے بغیر کسی شدید مجبوری کے دانتوں پر سونے کا خول چڑھانا یا سونے کی تار سے دانتوں کو باندھنا جائز نہیں اس سے احتراز لازم ہے۔

كما فى الدر: ولا يشدّ سنة المتحرك بذهب بل بفضة وجوزهما محمد .رحمه الله الخ

وفى الشامية:تحته: أشار الى الفرق للأمام بين شد السن بالفضة و اتخاذالأنف من ذهب فجوز الأنف من الذهب لضرورة لنتن الفضة لان المحرم لا يباح الا لضرورة وقد اندفعت فى السن بالفضة فلا حاجة الى الاعلى وهو الذهب وقال الأتقانى: ولقائل ان يقول مسا عدة لمحمد لا نسلم انها فى السن ترتفع بالفضة لانها تنتن ايضاً(ج٦/ص ٣٦٢).والله أعلم بالصواب.

سلیم اللہ عفا اللہ عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ۱۶

۱۷/محرم الحرام/۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح

دار الافتاء
۲۹۲۲۵

نائب رئیس

19/10/2016